حرمت والے مہینوں کی حرمت کی وجہ

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ حرمت والے مہینوں کی حرمت کی وجہ قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حرمت والے مہینوں سے مراد وہ چار مہینے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں بھی اہلِ عرب جن کا ادب واحترام کرتے تھے اور ان میں جنگ کرنے کو حرام جانتے تھے، خیال رہے کہ! دینِ اسلام میں اولاً ان مہینوں میں جنگ حرام تھی، اب ہر وقت جہاد ہوسکتا ہے، لیکن! ان کا احترام بدستور باقی ہے، اسلام میں ان کی حرمت اور زیادہ رکھی گئی ہے، وہ چار مہینے یہ ہیں، (1) ذوالقعدہ (2) ذوالحجہ (3) محرم الحرام (4) رجب۔

ان مہینوں میں سے رجب کی تعظیم اس لئے کہ لوگ اس میں عمرہ کرتے تھے اور بقیہ مہینوں کی اس لئے کہ یہ مہینے حج کے لئے جانے، حج کرنے اور حج سے واپسی کے مہینے تھے۔

حرمت والے مہینوں کے متعلق قرآنِ مجید میں ہے (اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ﳔ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةًؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ(۳۶) ترجمہ کنزالعرفان: بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر حال میں لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (القرآن، پارہ 10، سورۃالتوبۃ، آیت: 36)

صدرالافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالی علیہ اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں چار حرمت والے مہینوں کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "تین متصل ذوالقعدہ و ذوالحجہ، محرم

اور ایک جدا رَجَب ۔ عرب لوگ زمانۂ جاہلیت میں بھی ان مہینوں کی تعظیم کرتے تھے اور ان میں قتال حرام جانتے تھے ۔ اسلام میں ان مہینوں کی حرمت و عظمت اور زیادہ کی گئی ۔ (تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 362، 363، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سنن ابی داؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "السنة اثنا عشر شهرا، منها أربعة حرم، ثلاث متواليات: ذو القعدة، وذو الحجة، والمحرم، ورجب مضر الذي بين جمادى وشعبان" ترجمہ: سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے، ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں: تین تو لگاتار یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم، اور چوتھا رجبِ مضر جو جمادی (الاخریٰ) اور شعبان کے درمیان میں ہے ۔ (سنن ابی داؤد، جلد 2، صفحہ 195، حدیث: 1947، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

مذکورہ آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "ان حرمت والے مہینوں میں سے تین متصل ہیں، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک جدا ہے رجب ۔ عرب لوگ زمانۂ جاہلیت میں بھی ان مہینوں کی تعظیم کرتے تھے اور ان میں قتال حرام جانتے تھے، ان مہینوں میں سے رجب کی تعظیم اس لئے کہ لوگ اس میں عمرہ کرتے تھے اور بقیہ مہینوں کی اس لئے کہ یہ مہینے حج کے لئے جانے، حج کرنے اور حج سے واپسی کے مہینے تھے ۔ ۔ ۔ بیشتر مفسرین کے نزدیک اس آیت سے حرمت والے مہینوں میں کفار سے جنگ کی ممانعت منسوخ ہو گئی ہے اب چاہے حرمت والے مہینے ہوں یا ان کے علاوہ ہر مہینے میں مشرکین سے جنگ کی جائے گی ۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 4، صفحہ 117، 118، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4072

تاریخ اجراء: 05 صفر المظفر 1447ھ/31 جولائی 2025ء